جادۂ اعتدال

گزشتہ شمارے میں "جادۂ اعتدال" کی آخری قسط کی اشاعت کے وقت زیرِ نظر عبارت سہواً چھپنے سے رہ گئی تھی۔ ادارہ قارئین اور حضرت مولانا مدظلہ سے معذرت خواہ ہے۔——
اس عبارت کو آخری قسط کی ابتداء کے طور پڑھا جائے —— (ادارہ)

اگر بالفرض نعمانی صاحب کی بات کو تسلیم کر کے اس روایت کو صحیح مان لیں تو پھر واقعہ یہ ہے کہ اس خط میں تصحیف کی گئی ہے غلط کی اصل عبارت میں "فاقبلوہ" کا لفظ تھا لیکن ان فتنہ پردازوں نے اس کو "فاقتلوہ" کے لفظ سے بدل دیا۔

وقيل اول فتنة وقعت فى الاسلام سببها ذلك ايضًا وهى فتنة عثمان رضى الله عنهُ فانهُ كتب الذى ارسله اميرًا الى مصر اذا جاءكم فاقبلوه فصحفوها فاقتلوه فجرى ما جرى۔

(تدريب الراوى فى شرح تقريب النواوى ص۱۸۶ ج ۲، النوع الخامس والعشرون، شيخ جلال الدين عبدالرحمن السيوطى (المولود ۸۴۹ھ المتوفى ۹۱۱ھ)

کہا گیا ہے کہ پہلا فتنہ جو اسلام میں واقع ہوا اس کا سبب یہی تصحیف ہے اور وہ ہے حضرت عثمانؓ کے خلاف سبائیوں کا فتنہ اس لئے کہ انہوں نے جس کو مصر کا امیر مقرر کر کے روانہ کیا تھا اس پروانہ میں انہوں نے لکھا کہ اس کو قبول کر لیجیو! لیکن فتنہ پرداز لوگوں نے اس میں تصحیف کر کے لفظ فاقبلوہ کو فاقتلوہ سے تبدیل کر دیا۔ اس پر جو فتنہ قائم ہونا تھا وہ ہوا۔